آسماءُ القرآن

جناب محمد رفیق صاحب۔ منصورہ۔

(۲)

ذکریٰ | قرآن مجید کی ایک صفت "ذکریٰ" بھی آتی ہے، جس کے معنی ہیں "نصیحت اور یاد دہانی"۔ قرآن مجید اس لحاظ سے ذکریٰ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے نوعِ انسانی کے لیے ایک نصیحت ہے جو اس کی سوئی ہوئی فطرت اسلامی کو بیدار کرتی ہے تاکہ وہ اپنے بھولے ہوئے خالق کو یاد کرے، اس کی بتائی ہوئی راہ پر چلیں۔

كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ	یہ ایک کتاب ہے جو آپ پر نازل کی گئی
فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ	تاکہ آپ اس کے ذریعے سے لوگوں کو خبردار
بِهٖ وَ ذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝	کریں۔ نہیں آپ کے دل میں اس سے کوئی تنگی
(الاعراف - ۲)	نہ ہو - اور یہ ایک نصیحت ہے اہل ایمان کے لیے۔

رحمت | قرآن مجید کی ایک صفت "رحمۃ" ہے جس کے معنی مہربانی، شفقت اور عنایت کے ہیں۔ قرآن مجید ان معنوں میں "رحمت" ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے اپنے بندوں کو جہالت اور گمراہی سے بچانا چاہتا ہے۔ وہ یہ پسند نہیں کرتا کہ اس کے بندے جہالت وضلالت کے اندھیروں میں بھٹکتے پھریں اور دنیا و آخرت میں اس کے غضب و عذاب کے مستحق ٹھہریں۔ اس لیے اس نے اپنی خاص مہربانی اور شفقت سے ان کے لیے ایک ایسی کتاب نازل کر دی جس پر عمل پیرا ہو کر وہ اپنے مقصدِ حیات کے گوہرِ مراد کو پا سکتے ہیں اور وہ اس کے ذریعے اللہ کا نہیں بلکہ اپنا فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ اور یہ سب انسانوں کو آن کی اپنی محنت سے ملے جیسے ہیں یا اُن کے حسن عمل کے بدلے ملتی ہے۔

ملی ہے، بلکہ یہ سر فضلِ الٰہی، عطیۂ خداوندی اور عنایتِ ربّانی کی صورت میں اُن کے پاس آئی ہے۔

وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا
لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً
وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۝
(النحل - ۸۹)

اور ہم نے آپ پر کتاب نازل کی ہے، ہر بات کو کھول دینے والی اور اہلِ اسلام کے حق میں ہدایت اور رحمت اور خوشخبری۔

رُوح | قرآن مجید کا ایک صفاتی نام "الرّوح" بھی ہے، جس کے معنی ہیں، زندگی، رحمت اور وحیِ الٰہی۔ قرآن مجید ان معنوں میں "الرّوح" ہے کہ اس سے مردہ دلوں کو حیاتِ تازہ ملتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہی کا یہ فضل و احسان ہے کہ اس نے کتاب کی صورت میں ایسی وحی نازل کردی جس کے ذریعے انسان دنیا و آخرت میں فلاح و نجات سے ہمکنار ہو سکتا ہے اور خسارہ و نقصان سے بچ سکتا ہے۔

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ
رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا
(الشوریٰ - ۵۲)

اور اسی طرح ہم نے آپ کے پاس رُوح یعنی اپنا حکم بھیجا ہے۔

شِفاء | قرآن مجید کی ایک صفت "شفاء" بھی ہے، جس کے معنی کسی مرض پر غالب آنے اور صحت یاب ہونے کے ہیں۔ قرآن مجید اس لحاظ سے "الشفا" ہے کہ اس سے دلوں کے امراض پر قابو پایا جا سکتا ہے اور اس کے ذریعے روحانی اور نفسیاتی بیماریوں، مثلاً جہالت، کبر، غرور، حرص و بخل، حسد اور کینہ وغیرہ کا خاتمہ ہو سکتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ
مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ
شِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ
وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
(یونس - ۵۷)

اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے ربّ کی طرف سے ایک نصیحت آگئی ہے اور شفا بھی ان بیماریوں کے لیے، جو سینے میں ہوتی ہیں اور اہلِ ایمان کے لیے ہدایت اور رحمت۔

صِدق | قرآن مجید کا ایک صفاتی نام "الصِّدق" بھی ہے، جس کے معنی "سچائی" اور

"نیک نامی" کے ہیں۔ قرآن مجید کے "الصِّدق" ہونے کا مفہوم یہ ہے کہ وہ سراسر سچائی اور صداقت ہے۔ اس کے بیان میں کسی قسم کے جھوٹ کا شائبہ تک نہیں۔ اس کی باتیں سچی ہیں، اس کے دعوے برحق ہیں۔ انسان اور کائنات کے بارے میں جو کچھ اس نے بیان کر دیا ہے وہ حق و صداقت پر مبنی ہے۔ اور وہ ایک ایسی کتاب ہے جس کا ذکرِ خیر قیامت تک ہوتا رہے گا۔ اس کا احترام ہمیشہ باقی رہے گا۔

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِىْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝ وَالَّذِىْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝

پس اس سے بڑھ کر بے انصاف کون ہے جو اللہ پر جھوٹ لگائے اور سچی بات کو جھٹلائے، جب کہ وہ اس کے پاس پہنچے؟ کیا ایسے کافروں کا ٹھکانا جہنم نہ ہوگا؟ اور جو لوگ سچی بات لے کر آئے اور خود بھی اس کو سچ جانا تو یہی لوگ ہیں جو پرہیزگار ہیں۔

(الزمر۔ ۳۲۔ ۳۳)

عجب قرآن مجید کی ایک صفت "عجب" ہونا ہے۔ جس کے معنی ہیں "بہت عجیب"، دل پذیر اور اثر انگیز۔ قرآن مجید اس اعتبار سے عجب کہلاتا ہے کہ یہ عام انسانی کلام کی طرح کا کلام نہیں ہے بلکہ یہ خالقِ کائنات کا کلام ہے جو اپنی فصاحت و بلاغت میں بے نظیر، اپنی تاثیر میں یکتا اور دل پذیری میں منفرد ہے۔ یہ ایک معجزہ ہے جس کی مثال پیش کرنے سے تمام مخلوقات عاجز ہیں۔

قُلْ اُوْحِىَ اِلَىَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝

آپ کہیں کہ میرے پاس وحی آئی اس بات کی کہ جنوں میں سے ایک گروہ نے قرآن سنا، پھر انہوں نے کہا کہ ہم نے ایک عجب (عجیب) قرآن سنا ہے۔

(الجن۔ ۱)

عَرَبِی قرآن کی ایک صفت "عربی" ہے۔ جس کے معنی ہیں فصیح اور واضح طور پر بیان کرنے والا۔ قرآن مجید کے عَرَبی ہونے کا مطلب یہ ہے کہ وہ عربی زبان میں ہے۔ اس کی زبان

ایسی ہے جو فصیح و بلیغ ہے۔ اس کے ان میں کوئی الجھاؤ یا ابہام نہیں ہے۔ اس کی بات میں کوئی پیچیدگی نہیں ہے۔ وہ اپنی بات کو نہایت وضاحت کے ساتھ پیش کرتا ہے اور اپنا مدعا نہایت عمدہ طریقے سے بیان کر دیتا ہے۔

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا	بے شک ہم نے یہ عربی قرآن نازل کیا
عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ○	تاکہ تم سمجھو۔

(یوسف - ۲)

عزیز | قرآن مجید کا ایک صفاتی نام "عزیز" بھی ہے۔ جس کے معنی ہیں "زبردست، غالب، عزت والا اور نادر۔ یہ نام اللہ کے اسمائے حسنیٰ میں سے بھی ہے۔ قرآن مجید اس لحاظ سے عزیز ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کا ایسا زبردست کلام ہے جس میں کبھی کوئی تغیر و تبدل نہیں ہو سکتا۔ یہ کتاب نہایت عزت و احترام کی حامل ہے اور یہ اللہ کا نادر کلام ہے۔

وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ○	اور بے شک یہ عزیز (زبردست،
لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ	کتاب ہے، جس میں باطل نہ آگے سے
بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ	آسکتا ہے اور نہ پیچھے سے۔
خَلْفِهٖ ط	

(حٰم السجدہ - ۴۱-۴۲)

عظیم | قرآن مجید کا ایک نام "عظیم" بھی ہے۔ جس کے معنی ہیں عظمت والا۔ یہ نام بھی اللہ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ہے۔ قرآن مجید ان معنوں میں عظیم ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کا بڑا باعظمت کلام ہے۔ یہ شہنشاہ کائنات کا عالی مرتبہ کلام ہے۔ اس کی عظمت و جبروت کے آگے پہاڑ بھی ریزہ ریزہ ہو سکتے ہیں۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا	اور بے شک ہم نے آپ کو سات
مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ	(آیتیں)، دیں جو دہرائی جاتی ہیں اور
الْعَظِيْمَ ○	قرآن عظیم۔

(الحجر - ۸۷)

علم | قرآن مجید کی ایک صفت "العلم" ہے جس کا مطلب ہے یقینی علم، صحیح معلومات، حقیقت نفس الامری کا علم، حقیقت و واقعیت کا معلوم ہونا۔

قرآن مجید اس پہلو سے "علم" ہے کہ خالقِ کائنات اور علیم و خبیر خدا کا اتارا ہوا علم ہے جو حقائق و واقعات کا صحیح علم ہے اور جس میں غلطی اور خطا کا کوئی امکان نہیں۔

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا	اور اسی طرح ہم نے اس کتاب کو
عَرَبِيًّا ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ	نازل کیا ہے بطور ایک صاف حکم کے
اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ	اور اگر آپ کہیں ان کی خواہشوں پر چلنے
مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ	لگیں بعد اس کے کہ آپ کے پاس علم
مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا	پہنچ چکا ہے تو آپ کا نہ کوئی مددگار ہوگا
وَاقٍ ۝	اور نہ کوئی بچانے والا۔

(الرعد - ۳۰)

فرقان | قرآن مجید کا ایک نام "الفرقان" بھی ہے جس کے معنی ہیں "فرق کرنا"، حق و باطل میں فرق و امتیاز کرنے والا، اور حق و باطل کا فیصلہ کرنے والا، قرآن مجید اس لحاظ سے "الفرقان" ہے کہ یہ حق و باطل کی راہوں میں اور حلال و حرام چیزوں میں فرق و امتیاز کرتا ہے، اپنے اوامر و نواہی کو وضاحت سے بیان کرتا ہے، اور اپنے ماننے والوں کے لیے بصیرت کی روشنی ہے جس سے وہ صواب و ناصواب اور جائز و ناجائز میں تمیز کر سکتے ہیں۔ وہ ایک معیار اور کسوٹی ہے جس سے ہر چیز کی قدر و قیمت کا تعین کیا جا سکتا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ	بڑی عالی ذات ہے وہ جس نے یہ
الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ	فرقان اپنے بندے پر نازل کیا تاکہ وہ
لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ۝	تمام اہلِ جہان کے لیے خبردار کرنے والا ہو۔

(الفرقان - ۱)

(باقی)